جواب: ریا سے بچنے کی بہترین صورت یہ ہے کہ اگر کوئی شخص نیک اعمال کر رہا ہے اور کسی عبادت و اطاعت میں مشغول ہو اور لوگ اس کو عبادت کرتے ہوئے دیکھ لیں تو اُسے چاہیے کہ اس کے اندر مسرت اور خوشی کے جذبات پیدا کرے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس کو نیک اعمال کی توفیق عطا فرمائی جس سے دین کا چرچا ہوگا اور لوگ نیک اعمال کی طرف متوجہ ہونگے اور ہمیں زندگی کے ہر معاملہ میں خلوص اور اخلاص کا دامن تھام کر ریا کاری سے بچنا چاہیے۔

☆☆☆☆☆

باب پنجم

حسنِ معاملات و معاشرت

حقوق العباد

مشق

سوال نمبر۱: مناسب جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

۱۔ حقوق العباد سے مراد ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کے حقوق (ب) ✓ بندوں کے حقوق

(ج) عورتوں کے حقوق

(د) مسافروں کے حقوق

۲۔ مردوں کی عورتوں پر برتری کی وجہ ہے:

(الف) بطور مرد مضبوط ہونا (ب) زیادہ محنت کرنا

(ج) انتظامی ذمہ داریاں

(د) ✓ معاشرتی و معاشی ذمہ داری

۳۔ مہمان اور مسافر کی خدمت کیوں کرنی چاہیے؟

(الف) وہ خوش ہوں گے

(ب) لوگ آپ کی تعریف کریں گے

(ج) ✓ اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی یہی تعلیم ہے

(د) کبھی ہمارے کام آئیں گے

۴۔ حضرت ابو طلحہؓ کی میزبانی سے خوش ہوئے:

(الف) مہمان (ب) صحابہؓ

(ج) بچے (د) ✓ اللہ اور رسول اللہ ﷺ

مختصر سوالات

سوال نمبر۲: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

۱۔ اسلام سے قبل عورت کا کیا مقام تھا؟

جواب: اسلام کی آمد سے قبل عرب میں عورت کا وجود معاشرے میں کم تر جانا جاتا تھا۔

۲۔ مہمان اگر اجنبی مسافر ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: مہمان اگر اجنبی مسافر ہو تو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے اس کا زیادہ اکرام کرنا چاہیے۔

۳۔ دوست کوئی غلط کام کرے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: دوست کوئی غلط کام کرے تو اس کی اصلاح کرنی چاہیے مگر اُس کے عیب کا چرچا لوگوں میں نہ کرے۔

۴۔ بیٹوں اور بیٹیوں دونوں کی تربیت کس قدر اہم ہے؟

جواب: کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دونوں کو برابر کے حقوق دیئے ہیں اور مرد کو عورت کا لباس اور عورت کو مرد کا لباس قرار دیا ہے۔

۵۔ حضور اکرم ﷺ کا اپنی بیٹی حضرت فاطمہؓ کے ساتھ سلوک کیسا تھا؟

جواب: آپ ﷺ کا اپنی بیٹی حضرت فاطمہؓ کے ساتھ سلوک ایک مثال تھا۔ آپ ﷺ حضرت فاطمہؓ کے لیے اُٹھ کر کھڑے ہو جاتے تھے۔

تفصیلی سوالات

سوال نمبر۳: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

۱۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں خواتین کا مقام بیان کریں۔

جواب: اسلام نے خواتین کو تمام انسانی حقوق سے نوازا ہے۔ اسلام کی آمد کے ساتھ ہی عورت کو اس کا اصل مقام عطا کیا گیا۔ ماں کے پاؤں کے نیچے جنت رکھ دی گئی اور بیٹی کو رحمت قرار دیا گیا۔ آنحضرت ﷺ نے دین اسلام کے ذریعے عورتوں کو معاشرے میں بلند مقام عطا کیا۔ عورتوں کی معاشرے میں بلند مقام عطا کیا۔ عورتوں کی معاشرے میں اہمیت اور برابری کے حقوق کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن نے جہاں مومنین اور مسلمین کا ذکر کیا ہے۔ وہیں مومنات اور مسلمات کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: اور ان کے حقوق بھی (مردوں) پر ہیں جیسے اُن پر (مردوں) کے حقوق ہیں (شرعی) دستور کے مطابق البتہ مردوں کو عورتوں پر برتری حاصل ہے۔

ایک اور جگہ ارشاد ہے:

ترجمہ: ان (عورتوں) کے ساتھ حسن سلوک کا برتاؤ کرو۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے کامل وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہو اور تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں کے حق میں بہتر ہو۔ (ترمذی)

۲۔ مہمان اور مسافر کے حقوق کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں۔ تفصیل سے بیان کریں۔

جواب: **مہمان اور مسافر کے حقوق:**

مہمان وہ ہے جو ہمارے گھر میں ملاقات کے لیے آئے۔ ان کا احترام کرنا ہم پر لازم ہے۔ اسلام میں مہمان کو رحمت کہا گیا ہے۔ جس گھر میں مہمان آتے ہیں وہاں اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے اور رزق میں برکت ہوتی ہے۔

حدیث شریف میں ہے:

جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس

www.downloadclassnotes.com

کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے مہمان کا اکرام کرے۔ (صحیح بخاری 6018)

مہمان نوازی انبیاء علیہم السلام کی سنت ہے۔ حضرت محمد ﷺ خود بھی مہمان نواز تھے اور ان کے اہل و عیال اور صحابہ کرامؓ بھی مہمان نواز تھے۔ اسی طرح مسافر چونکہ سفر میں ہوتا ہے وہ مسافر بھی ہوتا ہے اور مہمان بھی اس لیے اسلام میں حکم ہے کہ مسافر کا احترام مہمان سے کہیں زیادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے اجنبی یا مسافر مہمان کا اکرام بہت افضل ہے۔ کیونکہ ایسا آپ کسی صلے کے لیے نہیں بلکہ خالصتاً اللہ کی رضا کے لیے کر رہے ہوتے ہیں۔ ایک دفعہ ایک مسافر حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں آیا۔ آپ ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے پوچھا کہ کون اس کی مہمان نوازی کرے گا؟ حضرت طلحہؓ نے کہا میں صرف تھوڑا سا ہی کھانا موجود تھا انہوں نے اپنے بچوں کو بھوکا سلا دیا اور مہمان کی مہمان نوازی کی جو اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کو بہت پسند آئی۔

۳۔ دوست کے آپ پر کیا حقوق ہیں اور آپ کیسے ادا کرتے ہیں؟

جواب: معاشرے میں دوست اہم کردار ہوتا ہے۔ اسلام نے دوستی اور تعلق کی بنیاد باہمی خیر خواہی اور بھلائی پر قائم کی ہے۔ اچھا دوست وہ ہے جو آپ کو بھلائی کی راہ پر لگائیں اگر کوئی عیب دیکھے تو اس کی اصلاح کرے۔ دوستوں کے چند حقوق درج ذیل ہیں۔

(i) جائز کاموں میں ہمیشہ دوست کے کام آیا جائے۔
(ii) دوست کو غم اور خوشی کے موقع پر تنہا نہ چھوڑا جائے۔
(iii) ضرورت پڑنے پر اس کی جانی، مالی، علمی مدد کی جائے۔
(iv) بیمار ہو تو اس کی عیادت کی جائے۔
(v) مشورہ مانگے تو سچ، انصاف اور دیانت کے اصولوں پر مشورہ دیا جائے۔

اضافی سوالات

۱۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد میں کیا فرق ہے؟

جواب: حقوق اللہ سے مراد اللہ کے حقوق اور حقوق العباد سے مراد ہے بندوں کے حقوق۔

۲۔ مریضوں کے بارے میں ایک حدیث بیان کریں۔

جواب: جس نے اپنے بیمار بھائی کی عیادت کی وہ جنت کے بالا خانے میں ہوگا۔ (صحیح ابن حبان)

نظم و ضبط اور قانون کا احترام

مشق

سوال نمبر۱: مناسب جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

۱۔ نظم و ضبط کے معنی ہیں:

(الف) قواعد و ضوابط کو اچھا جاننا
(ب) قواعد و ضوابط کی پابندی کرنا
(ج) قواعد و ضوابط کو بنانا
(د) ✓ قواعد و ضوابط کی ترتیب دینا

۲۔ نظم و ضبط کو اپنا شعار بنا لینے والے لوگ کیسے ہوتے ہیں:

(الف) بزدل ہوتے ہیں
(ب) سست ہوتے ہیں
(ج) ✓ کامیاب رہتے ہیں
(د) ناکام ہوتے ہیں

۳۔ نظم و ضبط کس کی فطرت میں شامل ہے:

(الف) صرف انسانوں کی (ب) جانوروں کی
(ج) ✓ کائنات کی ہر شے کی

(د) تمام جانداروں کی

۴۔ نظم وضبط کا نتیجہ کیا نکلتا ہے؟

(الف) ✓ پُر امن اور خوشحال زندگی

(ب) سُست رفتار زندگی

(ج) تیز رفتار زندگی (د) اپنی مرضی کی زندگی

۵۔ اسلام نظم وضبط اپنانے کی تعلیم کیوں دیتا ہے؟

(الف) صرف دنیاوی بھلائی کے لیے

(ب) صرف دینی بھلائی کے لیے

(ج) صرف معاشرتی بھلائی کے لیے

(د) ✓ تمام معاملات میں خیر و بھلائی کے لیے

مختصر سوالات

سوال نمبر ۲: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

۱۔ **نظم وضبط کا مفہوم بیان کریں؟**

جواب: نظم وضبط دو لفظوں کا مرکب ہے۔ نظم اور ضبط نظم کے معنی ہیں لڑی میں پرونا اور ضبط کے معنی ہیں روکنا اس کا مفہوم ہے کہ کسی قانون اور قاعدے کی پابندی کرنا نظم وضبط کہلاتا ہے۔

۲۔ **کائنات میں سے نظم وضبط کی کوئی دو مثالیں دیں۔**

جواب: (i) کائنات میں دیکھا جائے تو سورج وقت پر طلوع ہوتا ہے اور وقت پر غروب ہوتا ہے۔

(ii) موسموں کے تغیر و تبدل میں بھی وقت کی پابندی اور نظم وضبط نظر آتا ہے۔

۳۔ **باجماعت نماز کیسے نظم وضبط کا درس دیتی ہے؟**

جواب: نماز کے اوقات مقرر ہیں، ایک امام کے پیچھے یکساں فرائض کے ساتھ باجماعت نماز پڑھنا نظم وضبط کا درس دیتی ہے۔

۴۔ **آپ بحیثیت طالب علم نظم وضبط کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟**

جواب: بحیثیت طالب علم ہم وقت کی پابندی کر کے نظم وضبط کا خیال رکھ سکتے ہیں؟

۵۔ **بدنظمی کے کوئی سے دو نقصانات لکھیں۔**

جواب: نظم وضبط کی پابندی نہ کرنے سے انسان آپس میں انتشار کا شکار ہو سکتا ہے اور اس سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔

تفصیلی سوالات

سوال نمبر ۳: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

۱۔ **قرآن وسنت کی روشنی میں نظم وضبط کی اہمیت بیان کریں۔**

جواب: دین اسلام نے کامیاب زندگی گزارنے کے جو اصول بتائے ہیں ان کے ہر پہلو میں انسانی فطرت کو پیش نظر رکھا گیا۔ حقوق اللہ سے لے کر حقوق العباد تک ہر چیز میں ایک ترتیب اور سلیقہ نظر آتا ہے یہ سلیقہ انسان کو زندگی کی مشکلات سے بچاتا ہے۔ عبادات میں اگر نماز کو ہی لیں تو ایک ہی وقت میں ایک ہی امام کے پیچھے نماز پڑھنا نظم وضبط کی بہترین مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نظم و ضبط کو صرف انسانوں میں نہیں بلکہ کائنات کی ہر شے میں یہ اصول موجود ہے۔

ترجمہ: تم رحمٰن کی تخلیق میں کوئی فرق نہیں دیکھو گے۔ (الملک:3)

نبی کریم ﷺ کی زندگی کا لحہ لحہ بھی منشا خداوندی کے عین مطابق ہے۔ آپ ﷺ نے قرآنی تعلیمات کی روشنی میں عبادات

اور معاملات کے لیے ایک نظام وضع کیا اور اس پر عمل بھی کیا اور نظم و ضبط کی بہترین مثالیں قائم کیں۔

۲۔ نظم وضبط کے چند فوائد لکھیں۔

جواب: نظم وضبط کے درج ذیل فوائد ہیں:

-1 نظم وضبط اپنانے والے افراد کامیابی سے ہم کنار ہوتے ہیں۔

-2 معاشرے میں قانون کا احترام قائم رہتا ہے۔

-3 وہ قومیں جو نظم وضبط کو اپناتی ہیں وہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوتیں ہیں۔

-4 ہماری زندگیاں پرسکون اور پرُ لطف ہو جاتی ہیں۔

۳۔ نظم وضبط تمام معاملات میں کیوں ضروری ہے۔ وضاحت کیجیے۔

جواب: نظم وضبط کی پابندی زندگی کے ہر معاملے میں ضروری ہے کیونکہ جو لوگ نظم وضبط کی پابندی کرتے ہیں وہاں لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا ہوتی ہیں مسائل حل ہوتے ہیں امن اور خوشحالی آتی ہے۔

زندگی کے بدلتے ہوئے تقاضوں کے پیش نظر قومیں اپنے معاملات احسن طریقے میں چلانے کے لیے وقتاً فوقتاً نئے قوانین بناتی رہتی ہیں۔ جب لوگ ان قوانین پر عمل کرتے ہیں تو نتیجہ نظم وضبط کی شکل میں نکلتا ہے۔ نظم ضبط سے زندگی کا حسن برقرار رہتا ہے اور توازن پیدا ہوتا ہے۔

سرگرمی برائے طلبہ:

☆ **روزمرہ زندگی میں سے نظم وضبط خراب کرنے والی چند صورتوں کے نام لکھیں۔**

جواب: خراب کرنے والی چند صورتیں:

-1 پبلک ٹرانسپورٹ اور عوامی جگہوں پر لائن نہ بنانا۔

-2 سکول میں کینٹین کے اوقات میں ہاتھا پائی کرنا۔

-3 کسی محفل میں نظم وضبط کو برقرار نہ رکھنا۔

-4 کسی تقریب میں یا شادی بیاہ میں نظم وضبط کی پابندی نہ کرنے سے صورتحال بگڑ سکتی ہے۔

کسب حلال

مشق

سوال نمبرا: مناسب جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

۱۔ کسب حلال سے مراد ہے:

(الف) کمانا (ب) محنت کر کے کمانا

(ج) ✓ جائز ذریعے سے کمانا

(د) بہت زیادہ کمانا

۲۔ کون سی عبادت کے بعد کسب حلال سب سے اہم فریضہ ہے؟

(الف) ✓ فرض (ب) واجب

(ج) سنت (د) نفل

۳۔ کسب حلال کے اولاد پر کیسے اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

(الف) اولاد آوارہ ہو جاتی ہے

(ب) ✓ اولاد نیک ہوتی ہے

(ج) اولاد نافرمان ہوتی ہے

(د) اولاد بدتمیز ہوتی ہے

۴۔ کسب حلال کا درجہ کیا ہے؟

(الف) ✓ عبادت کا (ب) ایثار کا

(ج) جہاد کا (د) حسن خلق کا

www.downloadclassnotes.com

۵۔ کاروبار کس انداز میں کرنے سے حلال قرار پائے گا؟

(الف) کفایت شعاری (ب) سمجھداری

(ج)✓ دیانتداری (د) رازداری

مختصر سوالات

سوال نمبر۲: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

۱۔ کسب حلال سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسب کے معنی ہیں کمانا اور حلال کے معنی ہیں جائز اور درست طریقہ۔ اسلامی اصطلاح میں کسب حلال سے مراد ہے ایسے طریقوں سے روزی کمانا ہے۔

۲۔ کسب حلال کے بارے میں کسی بھی ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اے ایمان والوں! ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں۔ (البقرہ:172)

۳۔ کوئی سے دو انبیاء کرام علیہ السلام کے پیشوں کے بارے میں مختصر بیان کریں۔

جواب: حضرت نوح علیہ السلام لکڑی کا کام کرتے تھے۔ حضرت ہود علیہ السلام تجارت کیا کرتے تھے۔

۴۔ اسلام تن آسانی اور گداگری سے کیوں روکتا ہے؟

جواب: اسلام ایک ایسا فطری دین ہے جو اپنے ماننے والوں کو تن آسانی اور گداگری سے روکتا اور محنت کرنے پر زور دیتا ہے۔

۵۔ کسب حرام کیوں منع ہے؟

جواب: کیونکہ حرام کی کمائی کی وجہ سے کوئی دعا اور عبادت قبول نہیں ہے۔

تفصیلی سوالات

سوال نمبر۳: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

۱۔ قرآن وحدیث کی روشنی سے کسب حلال کی اہمیت بیان کریں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے بے شمار نعمتیں پیدا کی ہیں اور زمین وآسمان کی ہر چیز کو اس کے لیے مسخر کیا ہے۔ اور اس کے لیے کچھ حدود اور قیود مقرر کر دی ہیں۔ آمدنی کے کچھ جائز اور کچھ ذرائع کو ناجائز قرار دیا ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: اے ایمان والو! ان پاکیزہ چیزوں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں۔ (البقرہ)

اسلام اپنے پیروکاروں کو حلال اور پاکیزہ طریقے سے روزی کمانے کا حکم دیتا ہے اور حرام کمانے یا حرام کاروبار کرنے سے منع فرماتا ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے کسب حلال کو اللہ تعالیٰ کے عائد کردہ فرائض کے بعد سب سے بڑا فرض قرار دیا ہے۔

حلال روزی کمانا فرض کے بعد اہم ترین فریضہ ہے۔
(السنن الکبریٰ)

قرآن وسنت میں جس قدر کسب حلال کی اہمیت بیان کی گئی ہے شاید ہی کسی اور مذہب میں اس کی اتنی تلقین کی گئی ہو۔

۲۔ کسب حلال کے فوائد وثمرات اور کسب حرام کے نقصانات بیان کریں۔

جواب: **کسب حلال کے فوائد:**

1- ایمانداری کے ساتھ محنت کر کے حلال روزی کمانے والا اللہ کا محبوب ہوتا ہے۔

2- کسب حلال سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

www.downloadclassnotes.com

3- انسان کے اندر خودداری پیدا ہوتی ہے۔

4- معاشرے میں لذت ملتی ہے۔

5- ہر طرح کی عبادات اور دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

کسب حرام کے نقصانات:

کسب حرام کے درج ذیل نقصانات ہیں۔

1- حرام کی کمائی کی وجہ سے کوئی عبادت قبول نہیں ہوتی۔

2- حرام کی کمائی سے پرورش کی ہوئی اولاد نافرمان ہو جاتی ہے۔

3- معاشرہ اسے ناپسند کرتا ہے اور ذلت اس کا مقدر ہوتی ہے۔

4- معاشرے میں بدامنی پیدا ہوتی ہے۔

5- ایسے شخص کو جہنم اور عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔

۳۔ ذخیرہ اندوزی کس طرح ناپسندیدہ فعل ہے۔ روزمرہ زندگی سے ذخیرہ اندوزی کی پانچ صورتیں لکھیں؟

جواب: کسب کے معنی ہیں کمانا اور اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو حلال اور حرام میں فرق بتا دیا کہ کونسے ذرائع جائز اور حلال ہیں اور روزی کمانے کے کونسے ذرائع ناجائز اور حرام ہیں۔ دنیا میں زندگی گزارنے کے لیے انسان مختلف پیشوں کو اختیار کرتے ہیں۔ جیسے کہ کھیتی باڑی، بڑھئی اور دوکانداری، دکانداری کرنا ویسے تو بظاہر ایک جائز پیشہ ہے لیکن کچھ دکاندار اپنے ناجائز منافع کے لیے ملک میں اچانک چیزوں کو اندرونی طور پر ذخیرہ کر لیتے ہیں۔ اس کے بعد چیزوں کی قیمتیں بڑھا کر دوبارہ مارکیٹ میں بیچتے ہیں۔ اسلام کی رو سے یہ ایک ناپسندیدہ عمل ہے اور اللہ تعالیٰ نے سود، ملاوٹ اور ذخیرہ اندوزی کو حرام قرار دیا ہے کیونکہ اسے دوسروں کی حق تلفی ہوتی ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے نہ کھاؤ۔ (البقرہ)

ہمارے معاشرے میں ذخیرہ اندوزی کی درج ذیل صورتیں ہیں۔

1) چینی اور آٹے کا ذخیرہ

2) تیل کا ذخیرہ

3) پٹرول اور ڈیزل کی (شارٹیج) کمی

4) دالوں کا ذخیرہ

5) اشیائے خورد و نوش کا ذخیرہ کرنا وغیرہ

قومی املاک و وسائل کا استعمال

مشق

سوال نمبرا: مناسب جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

ا۔ آپ نے اپنے پیسے سے جو چیز خریدی وہ:

(الف) ✓ ذاتی ملکیت ہے (ب) خاندانی ملکیت ہے

(ج) عوامی ملکیت ہے (د) قومی ملکیت ہے

۲۔ عوامی ملکیت کی مثال ہے:

(الف) ریل گاڑی (ب) اپنا گھر

(ج) اپنی گاڑی **(د) ✓ عیدگاہ**

۳۔ قومی ملکیت ہے:

(الف) ✓ ڈاک خانہ (ب) مسجد

(ج) بیکری (د) کھیت اور کھلیان

۴۔ بیت المال کی حفاظت کی ذمہ داری کس کی تھی؟

(الف) ✓ خلیفہ وقت کی (ب) اسلامی لشکر کی

(ج) تمام مسلمانوں کی (د) مجلس شوریٰ

www.downloadclassnotes.com

مختصر سوالات

سوال نمبر۲: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

۱۔ قومی املاک کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: وہ املاک جو پوری قوم کے ٹیکسوں سے بنتی ہیں اور پوری اقوام کی ملکیت ہوتی ہیں قومی املاک کہلاتی ہیں۔

۲۔ حضرت علیؓ بیت المال کی حفاظت کیسے کرتے تھے؟

جواب: حضرت علیؓ بیت المال میں اپنے ہاتھ سے جھاڑو لگاتے سامان کو سنبھالتے اور اس کی حفاظت کرتے تھے۔

۳۔ خلفائے راشدین بیت المال کا استعمال کیسے کرتے تھے؟

جواب: خلفا بیت المال کی ایک پائی بھی اپنی ذات کے لیے استعمال نہ کرتے تھے اور سب رقم حقداروں پر خرچ کرنا اپنا فرض سمجھتے تھے۔

۴۔ احتجاج کے دوران کس بات کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: عوام کا فرض ہے کہ احتجاج کرتے وقت کوئی ایسا قدم نہ اٹھائیں جس سے قومی املاک کو نقصان پہنچے۔

۵۔ آج کے زمانے میں قومی خزانے کی حفاظت کس طرح کی جاسکتی ہے؟

جواب: وقت کے ساتھ ساتھ ریاست کی ذمہ داریاں بڑھ گئیں ہیں۔ اس لیے اگر ہمارے منتظمین میں اہل بیت اطہار اور اصحابہ کرامؓ جیسی دیانت اور سچائی ہوگی تو وہ بیت المال کی حفاظت کرسکیں گے۔

☆☆☆☆☆

تفصیلی سوالات

سوال نمبر۳: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

۱۔ خلفائے راشدین کے زمانے میں بیت المال کے وسائل کہاں سے آتے تھے اور کہاں خرچ کیے جاتے تھے؟

جواب: خلفائے راشدین کے نظامِ حکومت میں بیت المال کو چلانے کے لیے زکوٰۃ، صدقات، ۔۔۔۔اور غنیمت سے حاصل ہونے والے وسائل جمع ہوتے تھے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ بیت المال پوری قوم کی ملکیت ہے۔ خلیفہ محض نگہبان ہے۔ بیت المال سے عوامی فلاح کے کام کیے جاتے تھے۔ اور اسی رقم سے سڑکیں، مسافر خانے اور سرائیں قائم کیں جاتیں تھیں۔ بے سہارا، لاوارث، غریبوں، یتیموں کے لیے وظائف مقرر کرنا جہاد اور ریاست کے لیے سامان خریدنا وغیرہ تمام کام بیت المال کے خزانے سے پورے کیے جاتے تھے۔

۲۔ قومی املاک کی مختلف صورتوں کے نام لکھیں اور اُن کی حفاظت کے حوالے سے اپنی رائے دیں؟

جواب: بعض ایسی املاک جو کسی فرد یا خاندان کے نام سے کسی ادارے کے پاس درج ہوتی ہیں یا کچھ ایسی چیزیں یا عمارتیں جو کسی فرد خاندان کی ملکیت نہیں ہوتیں جو عوام الناس کے لیے وقف ہوتی ہیں مثلاً مساجد، پارک، قبرستان، عیدگاہیں وغیرہ کچھ ایسی املاک ہوتی ہیں جو سرکاری خرچ سے بنائی جاتی ہیں۔ مثلاً دفاتر، گاڑیاں، پل اور سڑکیں یہ سب املاک تمام لوگوں کے لیے کھلی ہوتی ہیں۔ وہ املاک جو قوم کے ٹیکسوں سے بنتی ہیں۔ قومی املاک ہوتی ہیں۔ جیسے ریلوے اسٹیشن، ہوائی اڈے وغیرہ چونکہ یہ قومی املاک ہوتی ہیں۔ اس لیے ان سب چیزوں کی حفاظت اور دیکھ بھال کرنا پوری قوم کی

ذمہ داری ہے تاکہ لوگ ان املاک سے فائدہ اٹھاتے رہیں۔

۳۔ قومی املاک کی حفاظت نہ کرنے کے دُنیا و آخرت میں کیا نقصانات ہوتے ہیں؟

جواب: یہ بات قابل فہم ہے کہ کسی ایک فرد کی ملکیت کو نقصان پہنچانا حرام اور قابل سزا ہے تو ان املاک کی حفاظت کی حرمت کس قدر زیادہ ہوگی جو پوری قوم کے خون پسینے کی کمائی سے بنی ہوں اور پوری قوم کی ملکیت ہوں۔ حضور اکرم ﷺ نے صحابہ کرامؓ کے دلوں میں حلال اور حرام کا تصور اس قدر پختہ کر دیا تھا کہ لوگوں کو اپنی چیز کی حفاظت کے لیے کسی قسم کا ڈر یا خوف نہیں رہتا تھا۔

اسلامی نقطہ نظر سے جو لوگ بھی قومی خزانے یا قومی املاک کو نقصان پہنچاتے ہیں وہ پوری قوم کے حق پر ڈاکہ ڈالتے ہیں ظلم کرتے اور خیانت کے مرتکب ہوتے ہیں۔ ان کے بہت زیادہ نقصانات ہیں۔ مثلاً ایسا کرنے سے جو املاک ضائع ہوتی ہیں۔ ان کو از سرِ نو بنانے کے لیے ریاست پر دباؤ بڑھتا ہے۔ ذہنی پریشانیاں اور معاشرتی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ ملک دشمن عناصر ان سے فائدہ اٹھانے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں اور پوری قوم کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

سرگرمی برائے طلبہ:

☆ **اپنے ماحول، قومی، عوامی اور نجی املاک کی پانچ پانچ مثالوں کی فہرست بنائیں۔**

جواب: ماحول: گھر، گلی، محلہ، مسجد، امام بارگاہ

قومی: پارک، ریلوے اسٹیشن، بس سٹاپ، ائیر پورٹ، ڈاک خانہ۔

نجی املاک: گھر، دفتر، دکان کوئی کمپنی یا پھر کوئی جائیداد وغیرہ۔

باب ششم

ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

الف۔ امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن
حضرت حفصہ، حضرت زینب بنت خزیمہ، حضرت ام سلمہ اور حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہن

۱۔ ام المؤمنین حضرت حفصہؓ

مشق

سوال نمبر ۱: مناسب جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

۱۔ **اُم المساکین کن کا لقب ہے؟**

(الف) حضرت حفصہ کا

(ب) ✓ حضرت زینب بنت خزیمہ کا

(ج) حضرت ام سلمہ کا

(د) حضرت زینب بنت جحش کا

۲۔ **حضرت حفصہؓ صاحبزادی تھیں:**

(الف) ✓ حضرت ابوبکرؓ کی (ب) حضرت عمرؓ کی

(ج) حضرت عثمانؓ کی (د) حضرت عباسؓ کی

۳۔ **زہریلے کیڑے مکوڑوں کے کاٹنے کا دم بھی جانتی تھیں:**

(الف) ✓ حضرت حفصہؓ

(ب) حضرت زینب بنت خزیمہؓ

www.downloadclassnotes.com